(۲)

محترم ایڈیٹر الشریعہ گوجرانوالہ

سلام مسنون۔ مزاج بخیر؟

'الشریعہ' میں شامل مضامین بحث ونقد ونظر کے نئے در کھولتے ہیں۔ اس شمارے میں اقبال کے نظریہ شعر وادب پر مضمون اچھی کاوش ہے، لیکن حوالہ جات کی بھرمار سے اسے خواہ مخواہ بوجھل بنایا گیا ہے اور خود مصنف کا نقطہ نظر معلوم کرنے میں رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ ۱۶۰ سطروں کے مضمون میں ۵۷ حوالے! اندازہ کیجیے، اس میں مصنف نے کتنے لفظ خود لکھے ہیں؟

والسلام

(پروفیسر) کلیم احسان بٹ

گجرات

(۳)

باسمہ سبحانہ

محترم ومکرم مدیر صاحب مجلّہ 'الشریعہ'

تسلیم وتحیہ۔ امید ہے مزاج عالی بخیر ہوں گے۔

ماہنامہ الشریعہ بابت ماہ نومبر ۲۰۰۴ موصول ہوا۔ عنایت کا شکریہ۔

ہم یہاں ہر روز صبح کی نماز سے قبل درس قرآن دیتے ہیں، لیکن آج آلہ مکبر الصوت پر حضرت رئیس التحریر مدظلہ کا کلمہ حق پڑھ کر سنایا گیا۔ جوں جوں ارشادات عالیہ پڑھے، بس دل میں ایک ہوک سی اٹھتی رہی کہ کاش، یہ جو علماء دیوبند کے مختلف دھڑے بن چکے ہیں، ان میں بھی کوئی اتحاد واخوت پیدا کرا دیتا تو آج پاکستان کی قسمت بدل چکی ہوتی۔ ہم یہ اتحاد مسلکی بنیادوں پر نہیں کہہ رہے، بلکہ ہماری غرض تو ہے تحریک دیوبند کے اتحاد سے جس کے بنیادی نکات 'علماء ہند کا شاندار ماضی' نامی کتاب کے ابتدائی باب میں درج ہیں۔ بہرصورت پورا شمارہ مطالعہ کر چکے ہیں اور نوجوانوں کو بار بار پڑھایا جا رہا ہے اور کلمہ حق کی فوٹو سٹیٹ کروا کر تقسیم کرنے کا پروگرام ہے۔

والسلام

محمد سعید اعوان

سرپرست نوجوانان توحید وسنت۔ بمقام لالہ چک

ڈاک خانہ جلال پور جٹاں۔ ضلع گجرات